السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز میں کوئی فرض چیز سہواًرہ گئی تو بعض فقہاء کے نزدیک ناقص رکعت کی جگہ مزید رکعت پڑھ لے ، جبکہ محدث روپڑی کہتے ہیں کہ جس رکعت سے فرض ترک ہوا ہے وہاں سے تمام نماز دوبارہ پڑھے بعد والی نماز کالعدم متصور ہو گی۔ اس بارے میں راجح مذہب کیا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہمارے شیخ مفخم واستاذ مکرم حافظ عبداللہ صاحب محدث روپڑی رحمہ اللہ تعالیٰ کا فتویٰ درست و صحیح ہے ۔

مولانا عبداللہ محدث روپڑی فرماتے ہیں :

''دو سجدوں میں سے ایک سجدہ رہ جائے تو جس رکعت میں رہا ہے وہاں سے نماز شروع کرے ۔ جس کی صورت یہ ہے کہ ایک سجدہ پہلے ہو چکا ہے ایک اور کر کے اس کے بعد کی رکعتیں پڑھ لے ، پھر اخیر میں التحیات کے بعد سلام سے پہلے یا بعد سجدہ سہو کرے کیونکہ دونوں سجدے رکن ہیں ایک چھوٹنے سے نماز نہیں ہوتی ۔ '' (تنظیم اہل حدیث جلد 18 ش 19)

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1

محدث فتویٰ